



السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

(سید سالم کی کتاب "نہر السنۃ" کے بارے میں آپ کی رائے کیا ہے؟ (فتاویٰ المدینہ 110)

اجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
وَعَلٰیکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُهُ

اَللّٰہُمَّ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُولِكَ، اَمَا بَعْدُ

یہ کتاب ابتدائی جو طالب علم ہیں ان کی نسبت بہت صحیح کتاب ہے۔ لیکن یہ کتاب ان طلباء کے لیے سلف صالحین کے منقح کے مطابق سمجھنے کے طریق سے بہت صحیح کتاب ہے اور اس میں کتاب و سنت کے مطابق مسائل ہیں۔ کسی معین مذہب کی قید کے بغیر۔

لیکن اس میں دو خطاویں کی ہے۔ شاید مؤلف نے بھی اس کا ادراک کر لیا ہو۔

پہلا: بہت سارے مسائل کہ جن میں اختلاف ہے ان مسائل میں درست مذہب کو وضاحت کے ساتھ نہیں پیش کیا گیا۔

دوسرا: بہت ساری احادیث میں صحیح و ضعیف کی تحقیق نہیں کی گئی۔ میں نے اس کتاب کے پہلے تین حصوں پر تعلیم لگانی ہے۔ "تمام الرییفی التخلیق علی نہر السنۃ" میں۔

حَذَّرَ عَنِي وَاللّٰہُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ

فتاویٰ البانیہ

بعض کتب اور مصنفات کے بارے میں سوالات صفحہ: 257

محمد فتوی